سوال

(80) امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی سلام پھیرے گا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا امام کے سلام پھیرنے کے بعد مقتدی سلام پھیرے گا یا ہر سلام کے ساتھ اس کی متابعت کرے گا؟ (فتاویٰ الامارات: 82)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ:

"إِنَّمَا جُعِلَ الإِمَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهِ, فَإِذَا رَكَعَ فَارْكَعُوا"

اسی پر ہم قیاس کریں گے "واذا سلم فسلموا" اور جب سلام پھیرے تو تم بھی سلام پھیرو۔ اہل السنہ کے نزدیک ایک اور طریقہ بھی معروف ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے:

"کان یقتصر أحیانا علی تسلیمة واحدة"

کہ کبھی کبھار ایک ہی سلام پہ اکتفا کرتے تھے۔

اس لیے ہم کہتے ہیں کہ سلام میں بھی امام کی اقتدا کرے۔ امام کے سلام پھیرلینے کے بعد سلام پھیرے تو یہ بھی صحیح ہے کیونکہ سلام پھیرنا دونوں طرف یہ بھی نماز کے ارکان میں سے ایک رکن ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"وَتَحْرِيمُهَا التَّكْبِيرُ، وَتَحْلِيلُهَا التَّسْلِيمُ"

نماز سے خارج تمام کاموں کو اللہ اکبر حرام کردیتا ہے اور سلام ان کو حلال کردیتا ہے۔

سلام سے مراد پہلا سلام ہے کہ جب امام "السلام علیکم" کہے تو ہم بھی اس کی متابعت کریں گے اس سے پیچھے نہیں رہیں گے۔

هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

نماز کا بیان صفحہ: 177

محدث فتویٰ